بانیٔ تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ
امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

17 دسمبر 2023ء

پریس ریلیز

مسلمان ممالک کے حکمران اور مقتدر طبقات فلسطینی مسلمانوں کی سفارتی، سیاسی اور مالی مدد کے ساتھ عسکری مدد بھی کریں۔ (شجاع الدین شیخ)

طوفان الاقصیٰ نے ثابت کر دیا ہے کہ قوتِ ایمانی اور اللہ پر بھروسہ کر کے آج بھی جدید ٹیکنالوجی اور اسلحہ سے لیس باطل قوتوں کو بھرپور انداز میں للکارا جا سکتا ہے۔ (ڈاکٹر خالد قدومی)

آج پوری دنیا غزہ میں ایک نئی تاریخ رقم ہوتے دیکھ رہی ہے اور فلسطین کے بچے بچے کا یہ نعرہ ہے کہ ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ (آصف لقمان قاضی)

صیہونی گریٹر اسرائیل کے منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے غزہ کے بعد دیگر مسلمان ممالک کو بھی نشانہ بنائیں گے۔ (ایوب بیگ مرزا)

تنظیم اسلامی ”حرمتِ مسجدِ اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری“ مہم اور اس موضوع پر سیمینار کا انعقاد کر کے فرضِ کفایہ ادا کر رہی ہے۔ (سجاد میر)

مسلمان حکمران مسئلہ فلسطین اور کشمیر کے حوالے سے بیانات نہیں عملی اقدامات کریں۔ (بریگیڈیئر (ر) جاوید احمد)

”لہو لہو فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کی پکار“ (تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام سیمینار)

لاہور (پ ر): تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام ”لہو لہو فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کی پکار“ کے عنوان سے 17 دسمبر 2023ء کو گرینڈ ایمپائر مارکی لاہور میں ایک سیمینار منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطبہ میں امیر تنظیم اسلامی شجاع الدین شیخ نے کہا کہ قضیہ فلسطین پوری امتِ مسلمہ کا معاملہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حماس کے مجاہدین اس وقت باطل قوتوں کے خلاف مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت اور امتِ مسلمہ کے بقاء کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ مسئلہ فلسطین دینی و تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ پون صدی سے جاری صیہونی ظلم و جبر کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ 7 اکتوبر 2023ء کے بعد اسرائیل کی غزہ میں درندگی کا یہ عالم ہے کہ مظلوم عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو مسلسل بمباری کر کے شہید کیا جا رہا ہے۔ مغرب جس کے سرخیل امریکہ اور برطانیہ ہیں وہ فلسطینی مسلمانوں کی اس نسل کُشی میں اسرائیل کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں اور اسرائیل کے انسانیت کے خلاف جرائم میں برابر کے شریک ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ کیا اسلامی جمہوریہ پاکستان کی سویلین اور عسکری قیادت کو معلوم نہیں کہ قائداعظمؒ کے فرموداد کی روشنی میں قیامِ پاکستان کے فوراً بعد پاکستان کی اسرائیل کے حوالے سے انتہائی واضح پالیسی، جو مستحکم دینی بنیادوں پر قائم ہے، بنا دی گئی تھی۔ اُس پالیسی کے مطابق فلسطین میں دو ریاستی حل کی بات کرنا ناجائز صیہونی ریاست کو تسلیم کرنے اور اللہ سے سرکشی کے مترادف ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ فلسطینی مسلمانوں کی استقامت درحقیقت قوی ایمان اور اللہ پر توکل کا نتیجہ ہے۔ مسلمان ممالک کے حکمرانوں اور مقتدر طبقات کو فلسطینی مسلمانوں کی سفارتی، سیاسی اور مالی مدد کے ساتھ ساتھ عسکری مدد بھی کرنا ہوگی۔ یہ ہماری غیرتِ ایمانی کا تقاضا ہے۔ سینئر رہنما حماس اور حماس کے مغربی ایشیاء اور پاکستان کے ترجمان ڈاکٹر خالد قدومی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ پوری امتِ مسلمہ کے اس لحاظ سے بھی محسن ہیں کہ اُنہوں نے مسجدِ اقصیٰ کی تاریخ اور صیہونیوں کے مذموم ایجنڈا کو پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کیا۔ 7 اکتوبر 2023ء کا دن تاریخِ فلسطین میں ایک فیصلہ کن دن کی حیثیت رکھتا ہے جب پون صدی کے ظلم و جبر کے خلاف فلسطینی عوام اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے اسرائیل کو منہ توڑ جواب دے کر اُس کے

ناقابلِ شکست ہونے کے جھوٹے تاثر کو ختم کر دیا۔ اُنھوں نے کہا کہ طوفان الاقصیٰ کے معرکہ نے ثابت کر دیا ہے کہ قوتِ ایمانی اور اللہ پر بھروسہ کر کے آج بھی جدید ترین ٹیکنالوجی اور اسلحہ سے لیس باطل قوتوں کو بھرپور انداز میں للکارا جا سکتا ہے۔ پوری دنیا کے عوام اس وقت فلسطین کے مسلمانوں کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں۔ مسلمان و غیر مسلم ممالک میں اسرائیلی درندگی کے خلاف احتجاج جاری ہے۔ لیکن دکھ اور افسوس کا مقام ہے کہ مسلمان ممالک کے حکمران مظلوم فلسطینیوں کے لیے کھل کر آواز بھی نہیں اُٹھا پا رہے ہیں چہ جائے کہ یہ کہ اُن کی کوئی عملی مدد کریں۔ مصر کا رفاح بارڈر ابھی تک بند ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان ممالک متحد ہو کر فلسطین کے مسلمانوں اور مجاہدینِ حماس کا کم از کم سیاسی و سفارتی سطح پر مکمل ساتھ دیں۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی ناظم نشر و اشاعت تنظیم اسلامی **ایوب بیگ مرزا** نے کہا کہ مسئلہ فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کی حرمت کا معاملہ سابقہ اُمتِ مسلمہ اور موجودہ اُمتِ مسلمہ کے درمیان حتمی معرکہ کی اہم کڑی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہود آج ابلیس کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں اور اللہ سے سرکشی اور بغاوت پر اُترے ہوئے ہیں۔ وہ مسلمانوں سے حسد کی وجہ سے فلسطینی مسلمانوں کے ساتھ بدترین درندگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور اُن کا اگلا ہدف دیگر مسلمان ممالک ہیں۔ اسرائیل کے قیام کے بعد سے آج تک یہودیوں کے نزدیک اسلامی ایٹمی پاکستان گریٹر اسرائیل کے منصوبے کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ گریٹر اسرائیل کا منصوبہ آج سے تقریباً ڈیڑھ سو سال قبل صیہونیوں کے اکابرین نے پیش کیا اور اُن کے اس ہدف میں آج تک ذرہ برابر بھی تبدیلی نہیں آئی۔ حقیقت یہ ہے کہ 1967ء میں مسلمانوں کو اپنی نااہلی، کوتاہی اور بزدلی کی وجہ سے اسرائیل کے خلاف شرمناک شکست ہوئی۔ پاکستان سمیت پوری امتِ مسلمہ کی اب یہ ذمہ داری ہے کہ وہ گفتار کے غازی بننے کی بجائے میدانِ عمل میں آ کر اسرائیل کا ہاتھ روکیں ورنہ دنیا کا امن تباہ ہو جائے گا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے جماعتِ اسلامی کے ڈائریکٹر امورِ خارجہ **آصف لقمان قاضی** نے کہا کہ آج پوری دنیا غزہ میں ایک نئی تاریخ رقم ہوتے ہوئے دیکھ رہی ہے اور یہ واقعات تاریخ کا رخ موڑنے والے ثابت ہوں گے۔ پون صدی سے صیہونی درندگی کا شکار فلسطینی قوم عزیمیت اور شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُس اسرائیل کے خلاف برسرِپکار ہے جسے مغرب کے ظالمانہ نظام کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ دوسری طرف فلسطین کے بچے بچے کا یہ نعرہ ہے کہ ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ غزہ میں انسانی حقوق کے تمام بین الاقوامی معیارات کو روندتے ہوئے مسلسل بمباری کی جا رہی ہے جبکہ امتِ مسلمہ کے حکمران اور مقتدر طبقات خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ اُنھوں نے سوال اُٹھایا کہ وزیراعظم پاکستان اور پھر اپنے دورۂ امریکہ کے دوران آرمی چیف نے کس فورم پر مشاورت کے بعد دو ریاستی حل کی بات سامنے رکھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 7 اکتوبر 2023ء سے پہلے بھی فلسطین کے مسلمانوں پر اسرائیل کا ظلم جاری تھا اور پوری دنیا تماشائی بنے بیٹھی رہی بلکہ کئی اہم مسلمان ممالک تو اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی طرف بڑھ رہے تھے۔ ماضی میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے والے مسلمان ممالک کو نقصان ہی اُٹھانا پڑا۔ ہمارے حکمرانوں اور مقتدر طبقات کو یاد رکھنا چاہیے کہ اُن کو اپنے ہر عمل اور فیصلہ کا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں حساب دینا ہوگا۔ معروف دانشور اور کالم نگار سجاد میر نے کہا کہ اسرائیلی جارحیت کے خلاف اور غزہ کے مسلمانوں کے حق میں امریکہ اور مغربی ممالک میں بڑے احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آئے ہیں۔ لیکن پاکستان میں اُس سطح کا عوامی احتجاج سامنے نہیں آیا۔ اُنھوں نے کہا کہ تنظیم اسلامی ”حرمتِ مسجدِ اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری“ مہم اور اس موضوع پر سیمینار کے انعقاد کے ساتھ وہ فرضِ کفایہ ادا کر رہی ہے جو مسلمانانِ پاکستان سمیت پوری امتِ مسلمہ کے لیے فرضِ عین کی حیثیت رکھتا ہے۔ اُنھوں نے سوال اُٹھایا کہ 39 مسلمان ممالک کی وہ فوج جو آج سے چند سال قبل بنائی گئی تھی اور پاکستان کے ایک سابق آرمی چیف کو اُس کا سربراہ بنایا گیا تھا آج کہاں ہے۔ اُنھوں نے زور دے کر کہا کہ ہر شخص کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ایکس سروس مین ادارے کے ترجمان بریگیڈیئر (ر) **جاوید احمد** نے کہا کہ مسلمان ممالک کے حکمرانوں کو مسئلہ فلسطین اور کشمیر کو حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ جب ہم فلسطین کے مسلمانوں کی مدد نہیں کریں گے تو مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کس طرح بات کر سکیں گے۔ تنظیم اسلامی کے سینئر رفیق **عبدالرزاق** نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ پروگرام کے آغاز میں تنظیم اسلامی کے حلقہ لاہور شرقی کے امیر **نورالوریٰ** نے تلاوتِ قرآن پاک کی سعادت حاصل کی۔ **شفیق بیگ چغتائی** نے نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی۔ پروگرام کے دوران **سہیل مرزا** نے ایک نظم کے اشعار فلسطین کے مسلمانوں کے نام کیے۔

جاری کردہ

رضاالحق

نائب ناظم شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 18 December 2023

"Political and military leaders of Muslim countries must militarily assist Palestinian Muslims alongside diplomatic, political and economic support." (Shujauddin Shaikh)

"The Al-Aqsa Storm has proven that even today, through the power of faith and trust in Allah *(SWT)*, oppressive forces equipped with modern technology and weaponry can be openly challenged." (Dr. Khalid Qadomi)

"The world is witnessing history being written in Gaza, and the children of Palestine are fearlessly proclaiming that Allah *(SWT)* is sufficient for them." (Asif Luqman Qazi)

"In order to further and ultimately fulfill their agenda of a Greater Israel, Zionists will target other Muslim countries after Gaza." (Ayub Baig Mirza)

"Through the "Hurmat-e-Masjid-e-Aqsa Aur Hamari Zimedari" campaign and by organizing a seminar on this topic, Tanzeem-e-Islami is fulfilling the obligation of Jihad which falls on the shoulders of Pakistan's Muslims as well as the entire Muslim Ummah on their behalf." (Sajjad Mir)

"Muslim leaders must take practical steps instead of mere sermons regarding the Palestine and Kashmir issues." (Brig. R. Javed Ahmed)

**("Lahoo Lahoo Falesteen Aur Masjid-e-Aqsa Ki Pukaar",
a seminar under the aegis of Tanzeem-e-Islami)**

Lahore (PR): A seminar bearing the topic, "Lahoo Lahoo Falesteen Aur Masjid-e-Aqsa Ki Pukaar" was organized under the aegis of Tanzeem-e-Islami on 17 December, 2023, in Grand Empire Marquee, Lahore. In his keynote address, the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, said that the Palestine issue relates to the entire Muslim Ummah. The reality is that the Mujahideen of Hamas are presently fighting a war for the protection of the Al-Aqsa Mosque and the survival of the Muslim Ummah against disbelieving oppressors. The Palestine issue holds immense religious and historical significance. Ongoing Zionist oppression over the past 75 years can in no way be forgotten. Israel's brutality in Gaza since 7 October, 2023, is such that innocent women, children and the elderly are being martyred through nonstop bombing. The West, spearheaded by the US and Britain, is standing shoulder-to-shoulder with Israel in this genocide of the Palestinian Muslims, and is equally responsible for Israel's crimes against humanity. He said that does the civilian and military leadership of the Islamic Republic of Pakistan not know that soon after the creation of Pakistan, its policy regarding Israel was firmly established on fundamentally religious grounds as per the statements of Quaid-e-Azam. According to that policy, entertaining the idea of a two-state solution is equivalent to recognizing the illegitimate Zionist state and rebellion against Allah *(SWT)*. He said that the steadfastness of the Palestinian Muslims is in reality a result of immovable faith and trust in Allah *(SWT)*. Political and military leaders of Muslim countries must militarily assist Palestinian Muslims alongside diplomatic, political and economic support. This is an inevitable consequence of our honor based on faith.

The senior representative of Hamas and spokesperson of Hamas in Western Asia and Pakistan, **Dr. Khalid Qadomi**, in his speech, said that Dr. Israr Ahmed *(RAA)*, is also a benefactor of the entire Muslim Ummah in that sense too that he uncovered the history of Al-Aqsa and the Zionists' sinister agenda in front of the masses. 7 October 2023, is a monumental day in Palestinian history, a day when the Palestinian public rose up against 75 years of oppression and persecution and dealt a crushing blow to Israel, humiliating its false image of being invincible. He said that the Al-Aqsa Storm has proven that even today, through the power of faith and trust in Allah *(SWT)*, oppressive forces equipped with modern technology and weaponry can be openly challenged. Masses around the world are raising their voices for the Muslims of Palestine. Protests are ongoing against Israeli brutality in both Muslim and non-Muslim countries. However, it is saddening that leaders of Muslim nations are unable to even openly raise their voices for the oppressed Palestinians, much less extend any form

of practical aid. Egypt's Rafah border still remains effectively closed. The need of the hour is that all Muslim nations unite and assist the Palestinian Muslims and Hamas Mujahideen on a political and diplomatic level, at the very least.

Addressing the seminar, the Markazi Nazim Nashr o Ishaat of Tanzeem-e-Islami, **Ayub Baig Mirza**, said that the Palestine issue and the matter of Al-Aqsa's sanctity is a central link in the final clash between the former Muslim Ummah and the present one. The reality is that Jews today are following the footsteps of Satan and are adamant on rebellion and transgression against Allah *(SWT)*. In their jealousy of the Muslims, they are subjecting Palestinian Muslims to the worst form of brutality, while for the future, their crosshairs are set on other Muslim countries. From the Jewish viewpoint, ever since the creation of Israel, an Islamic nuclear-equipped Pakistan is the biggest roadblock in the advancement of the plan for the formation of Greater Israel. The ambition of a Greater Israel was proposed almost a century and a half ago by Zionist elders, and there has been no change to this objective whatsoever. The fact of the matter is that due to their incompetence, negligence and cowardice, Muslims suffered a disgraceful defeat at the hands of Israel in 1967. It is now incumbent upon the entire Muslim Ummah, including Pakistan, to quit mere lip service, and stop Israel's hand by practically entering the fray, otherwise, global peace will be compromised.

Addressing the seminar, the Director of Foreign Affairs of Jamaat-e-Islami, **Asif Luqman Qazi**, said that the world is witnessing history being written in Gaza, and that these events will eventually shape the course of history. The Palestinian nation, victimized by Zionist brutality for the past 75 years, in a display of immense bravery and courage, is challenging Israel, which has complete support of the oppressive system of the West. On the other hand, children of Palestine are fearlessly proclaiming that Allah *(SWT)* is sufficient for them. All international standards of human rights are being violated in Gaza, while the leaders and powerful classes of the Muslim Ummah remain silent spectators. He raised the question that the Prime Minister of Pakistan, followed by the Army Chief on his visit to the US, presented the two-state solution after consultation on which forum? The reality is that even before 7 October, the Israeli oppression of Palestinian Muslims was nonstop, while the entire world was spectating, moreover, certain key Muslim countries were taking steps towards establishing relations with Israel. Muslim countries that have had ties with Israel in the past have faced only detriment because of them. Our leaders and influential class must remember that they have to answer for each and every one of their actions and decisions in front of Allah *(SWT)* on the Day of Judgement.

Renowned columnist, **Sajjad Mir**, said that large demonstrations have been carried out in the US and western countries against Israeli oppression and for the rights of Gaza's Muslims, but no public demonstration of that scale has been seen in Pakistan. He said that through the "Hurmat-e-Masjid-e-Aqsa Aur Hamari Zimedari" campaign and by organizing a seminar on this topic, Tanzeem-e-Islami is fulfilling the obligation which falls upon the shoulders of Pakistan's Muslims as well as the entire Muslim Ummah on their behalf. He questioned that how come there is no trace of the military alliance encompassing 39 Muslim countries which was formed a few years ago, of which a former Army Chief of Pakistan was made the head. He emphasized that every individual must realize his responsibility.

Addressing the seminar, spokesperson of the Ex-Servicemen Society, **Brig. R. Javed Ahmed**, said that leaders of Muslim countries must take practical steps for resolving the Palestine and Kashmir issues. He posed the question that when we will not aid the Muslims of Palestine, how will we move towards solving the Kashmir issue?

The senior Rafique of Tanzeem-e-Islami, **Abdur Razzaq**, was the stage secretary of the event. The Ameer of Halqa Lahore Sharqi of Tanzeem-e-Islami, **Noor Al-Wara**, recited the Holy Quran at the beginning of the program. **Shafique Baig Chugtai** offered Naat. During the program, **Sohail Mirza** dedicated poetry to the Muslims of Palestine.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Naib Nazim Shoba Nashr o Ishaat
Tanzeem-e-Islami Pakistan